

حروف مُشَبَّه بالفعل (similar to verb)

تعریف:-

وہ حروف جو اپنے عمل اور معنی کے لحاظ سے فعل سے ملتے جلتے ہوتے ہیں، اس لیے انہیں حروف مُشَبَّہ بالفعل کہتے ہیں، یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں، مبتداء کو نصب یعنی زبر اور اپنی خبر کو رفع یعنی پیش دیتے ہیں، ان کی تعداد چھ مندرجہ ذیل ہیں

ا اِنَّ ۲ اَنْ ۳ کَانَ ۴ لَکِنْ ۵ کَیْتَ ۶ لَعَلَّ

1 اِنَّ (بے شک) :-

یہ جملہ میں تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے اور عام طور پر جملہ کے شروع میں آتا ہے یا قَوْل مصدر سے مشتق ہونے والے صیغوں کے بعد بھی اِنَّ آتا ہے جیسے اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (بے شک اللہ تعالیٰ بڑا معاف فرمانے والا اور رحیم ہے) قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ (اُس نے کہا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں)

2 اَنْ (بے شک - کہ) :-

یہ بھی تاکید کا معنی دیتا ہے مگر جملہ کے درمیان میں آتا ہے جیسے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں)

3 کَانَ (گویا کہ - جیسے کہ) :-

یہ ایک چیز کو کسی وجہ سے دوسری چیز سے تشبیہ دینے کیلئے آتا ہے جیسے کَانَ زَيْدًا اَسَدًا (زید گویا شیر ہے) کَانَ الْكِتَابُ اُسْتَاذًا (کتاب گویا استاذ ہے)

4 لَکِنْ (لیکن) :-

یہ استدراک یعنی سابقہ کلام میں پیدا ہونے والے شک، وہم اور غلط فہمی کو دور کرنے کیلئے آتا ہے جیسے مَا کَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَکِنَّ اللّٰهَ يَخْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يَّشَاءُ (اللہ تعالیٰ کے شایانِ شان نہیں کہ وہ تم لوگوں کو غیب کی اطلاع کرے لیکن وہ اپنے رسولوں میں جسے چاہے غیب دینے کیلئے چُن لیتا ہے)۔ (179:3) مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبًا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلَکِنْ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّیْنَ۔ (حضرت محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں آخری نبی ہیں)

5 کیت (کاش) :-

یہ کسی بات کی آرزو اور تمنا کے لیے آتا ہے جیسے لَئِتَ الشَّبَابَ رَاجِعٌ (کاش جوانی لوٹ آتی) لَئِتَ الْوَفْتُ يَعُودُ (کاش گزرا ہوا وقت واپس آجاتا)

6 لَعْلَ (شاید) :-

یہ اُمید کیلئے آتا ہے جیسے لَعْلَ السَّاعَةِ قَرِيبٌ (شاید قیامت قریب ہے) لَعْلَ الْكِتَابِ رَحِيصٌ (شاید کتاب سستی ہو) لَعْلَ تَلْمِيذُكَ فَائِذٌ (اُمید ہے آپ کا شاگرد کامیاب ہو)۔

۱ ہم نوٹ 1 = اگر ان حروف کے فوراً بعد (ما کافہ) جو ان حروف کا عمل روک دیتا ہے آئے تو یہ کوئی تبدیلی نہیں گرتے جیسے اللہ واحد جملہ اسمیہ پر۔ اِنَّ اللّٰهَ وَاَحَدٌ مَا كَعْدُ۔ اِنَّمَّا اللّٰهُ وَاَحَدٌ (بے شک اللہ ایک ہے) اور مَا کافہ آنے کے بعد یہ حروف فعل پر بھی آتے ہیں۔ کَمَا نَمَّا يُسَافِرُونَ اِلَى الْمَوْتِ (گویا اُن کو موت کی طرف دھکیلا جا رہا ہے) اِنَّمَا يَتَقَبَّ الْمُسِيءُ (بے شک بدکار ہی کو سزا دی جاتی ہے) نوٹ 2 = اِنَّ۔ اَنَّ۔ كَانَّ۔ لَکِنَّ۔ جن کے آخر میں نون مُشَدِّد ہوتی ہے کبھی وہ جُفُفَ یعنی ساکن ہو جاتے ہیں تو پھر بھی یہ کوئی تبدیلی نہیں کرتے اور کبھی فعل پر بھی آتے ہیں جیسے اِنَّ مَرَضَهُ لَشَدِيدٌ (بے شک اس کی مرض بڑی شدید ہے)۔ اِنَّ کَانَ لَکَیْرٌ (بے شک عمل کرنا بہت باری بوجھ ہے)

۷ حروف مشابہ لئیس :-

وہ چار حروف جو معنی و عمل میں لئیس کے مشابہ ہیں وہ یہ ہیں 1 مَا 2 لَا 3 لَا ت 4 اِنْ نافیہ۔

۱ عمل۔ ان حروف کی لئیس سے لفظی یا عملی مشابہت یہ ہے کہ یہ بھی لئیس کی طرح اپنے اسم کو رَفَع یعنی پیش دیتے ہیں اور اپنی خبر کو مَصْبُوع یعنی زبردیتے ہیں اور معنوی مشابہت یہ ہے کہ ان کا معنی بھی وہی ہے جو لئیس کا ہے یعنی نفی کیلئے آتے ہیں جیسے مَا زَيْدٌ عَائِلٌ (زید کھڑا نہیں ہے)

۲ مَا اور اِنْ نافیہ کا استعمال۔ یہ اسم معرفہ و اسم نکرہ دونوں پر آتے ہیں جیسے مَا خَالِدٌ عَائِلٌ (خالد کھڑا نہیں ہے) لَمَّا ظَلُمَ نَارِجًا (کوئی ظالم کامیاب نہیں ہے) اور اِنْ الدَّهْبُ رَحِيصٌ (سوناستنا نہیں ہے) اِنْ اَحَدٌ مُّخَيَّرٌ اَمِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِالْعَافِيَةِ (عافیت کے علاوہ کوئی کسی سے بہتر نہیں ہے)

۳ لَا کا استعمال۔ لَا فقط نکرہ پر داخل ہوتا ہے معرفہ پر داخل نہیں ہوتا جیسے لَا رَجُلٌ غَائِبٌ (کوئی آدمی غائب نہیں ہے) لَا فَرَسٌ عَاطِشٌ (گھوڑا پیاسا نہیں ہے)

۴ لَا ت کا استعمال۔ اس کیلئے شرط ہے کہ اس کا اسم اور خبر دونوں ایسے اسم ہوتے ہیں جو وقت و زمان پر دلالت کرتے ہیں اور اُن میں سے ایک ہمیشہ محذوف یعنی پوشیدہ ہوتا ہے اکثر اسم پوشیدہ ہوتا ہے مثلاً لَا تِ وَقْتُ بَکَاءٍ کہ صل میں تھا لَا تِ الْوَقْتُ وَقْتُ بَکَاءٍ (یہ رونے کا

وقت نہیں) لَاتِ حُسَيْنٍ حُسَيْنٍ مَنَاصٍ (یہ بچاؤ کا وقت نہیں)

۵ اِنَّمَا اور لَا کے بے عمل ہونے کی صورتیں = ا جب ان کی خبر پر لَّا داخل ہو جائے جیسے وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ (اور حضرت محمد ﷺ تو ایک رسول ہی ہیں) اَلَا رَجُلٌ، اَلَا غَائِبٌ جب ان کی خبر اپنے مبتداء سے پہلے آجائے جیسے مَا قَانِمٌ خَالِدٌ۔ لَا غَائِبٌ رَجُلٌ، اگر لَّا کا اسم معرفہ آجائے جیسے لَا الرَّجُلُ غَائِبٌ

لَا نفی جنس (Laa Denying The Whole Kind)

تعریف:-

وہ لَّا جو مسلمہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور اپنے اسمِ مکرمہ کی پوری جنس کی نفی کرنے کیلئے آتا ہے۔ یہ اپنے مبتداء کو نصب اور خبر کو رَفْع دیتا ہے۔ اس کے اسم کی تین صورتیں ہوتی ہیں۔

۱ مضاف = کبھی اس کا اسم مضاف بن رہا ہوتا ہے جیسے لَا غُلَامٌ رَجُلٌ حَاضِرٌ (کسی آدمی کا کوئی غلام حاضر نہیں)

۲ مشابہ مضاف = جو مضاف کی طرح دوسرے اسم کے بغیر مکمل معنی نہیں دیتا جیسے لَا رَاكِبًا فَرَسًا حَاضِرًا (کوئی گھوڑا سوار موجود نہیں ہے)

۳ مفرد مکرمہ = جو نہ مضاف ہو نہ مشابہ مضاف تب یہ نفی برفتحہ ہوتا ہے جیسے لَا رَجُلٌ فِي الدَّارِ۔ نوٹ:- ا اگر لَّا نفی جنس کسی مکرمہ مفرد پر نکرا کر کیسا تھ آجائے تو دونوں مبنی برفتحہ ہونگے جیسے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (اللہ کی توفیق کے سوا کوئی قدرت اور طاقت نہیں) اگر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ ہو تو یہ لَّا بمعنی لیس ہے ا اگر لَّا اسم معرفہ ہو یا لَّا اور اس کے اسم کے درمیان فاصلہ آجائے یا لَّا پر ب داخل ہو تو یہ تینوں صورتوں میں اس کا عمل باطل ہو جائے گا جیسے مَا لَا زَيْدٌ فِي الدَّارِ وَلَا خَالِدٌ، مَا لَا فَيَ الْحَدِيْقَةِ صَبِيَّانٌ، وَلَا بَنَاتٌ، اِنَّمَا هَذَا الْقَلَمُ بِاَلَرِيشَةِ

مشق نمبر 1:-

مندرجہ ذیل آیات میں غور کر کے حروف مشبہ بالفعل کا اسم، خبر اور اُن کا عمل بتائیں

آیت نمبر (2:20-69) - (4:159-162) - (9:60) - (10:10) - (21:108) - (86:4) - (33:63) - (3:18)

مشق نمبر 2:- مَّا اور لَّا مشابہ پُلکس کی قرآن حکیم سے ۳ تین مثالیں تلاش کریں اور اُن کا عمل بتائیں